سوال

(272) بیماری کی وجہ سے روزے نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند سال پہلے میں نے ایک پورے رمضان کے روزے نہیں رکھے کیونکہ میں ہسپتال میں داخل تھا اور ڈاکٹروں نے مجھے روزے رکھنے سے منع کر دیا تھا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ میری صحت روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دیتی، میں نے اگلا رمضان آنے سے پہلے مکمل مہینے کا فدیہ ادا کر دیا لیکن اس کے بعد میں نے مسلسل کئی سالوں کے رمضان کے روزے رکھے ہیں۔ جس رمضان کے روزے میں نے چھورے تھے اس کے بھی 23 روزوں کی قضا دے لی ہے اب صرف سات باقی ہیں، توکیا سابقہ مہینے کا کفارہ ادا کر دیا جائے گا تو یہ کافی ہوگا یا میرے لیے ان سات دنوں کی قضا واجب ہے میری صحت اکثر وبیشتر صورتوں میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دیتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر واجب یہ ہے کہ سات دنوں کی قضا بھی دیں اور کفارہ بھی۔ کفاریہ یہ ہے کہ ہر دن کے عوض شہر میں کھائی جانے والی خوراک کے مطابق ایک مسکین کو نصف صاع کھانا دیں کیونکہ آپ نے جس رمضان کے روزے چھوڑے تھے، انہیں لگلے رمضان تک موخر کر دیا جبکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... ١٨٥ ... سورة البقرة

''تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کی گنتی کو پورا کر لے۔''

حضرات صحابہ کرام کی ایک جماعت کا بھی یہی فتویٰ ہے کہ جو شخص رمضان کی قضا کو موخر کر دے تو اس پر یہ لازم ہے کہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کے کھانے کے فدیہ کے ساتھ ساتھ قضا بھی دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق سے نوازے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 206

محدث فتویٰ